بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یوشع نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا یوشع نام رکھنا درست ہے؟

جواب

یوشع نام رکھنا نہ صرف درست، بلکہ بہتر ہے کہ یہ اللہ تبارک و تعالی کے ایک برگزیدہ نبی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کا نام ہے، اور ہمیں نبیوں علیہم الصلوۃ والسلام کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ ان کے نام پر نام رکھنے سے ان کی برکت بھی بچے کے شاملِ حال ہوگی۔

سیرت الانبیاء میں ہے حضرت یوشع علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اصحاب میں حضرت ہارون علیہ السلام کے بعد سب سے عظیم المرتبہ ساتھی تھے۔۔۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد آپ علیہ السلام کو نبوت عطا ہوئی۔۔۔ آپ علیہ السلام کا نام یوشع اور نسب نامہ یہ ہے: یوشع بن نون بن افرائیم بن حضرت یوسف علیہ السلام بن حضرت یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام۔ (سیرت الانبیاء، صفحہ655، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تسموا باسماء الانبیاء

ترجمہ: تم انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے ناموں پر نام رکھو۔ (سنن ابی داود، جلد4، صفحہ288، حدیث:4950، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔ (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی
فتویٰ نمبر: WAT-4849
تاریخ اجراء: 28 رمضان المبارک 1447ھ/18 مارچ 2026ء